

تعریف نہیں ہو سکتی۔ یہ سچ ہے کہ بے ڈھیل دیے گرہ نہیں کھل سکتی لیکن اس قدر ڈھیل کوئی دیتا ہے ؟

۲۔ بہ حضورِ شاہ

اے شہنشاہِ آسماں اور نگ
تھا میں اک بے نواے گوشہ نشین
تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی
کہ ہوا مجھ سا ذرہ ناچیز
گرچہ از روئے ننگِ بے ہنری
کہ اگر اپنے کو کہوں خاکی
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہوں
خانہ زاد اور مرید اور مداح
بارے نوکر بھی ہو گیا، صد شکر
تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار
نسبتیں ہو گئیں مشخص چار

نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں

مدعاۓ ضروری الاظہار

پیرو مرشد! اگرچہ مجھ کو نہیں
فوقِ آرائش سر و دستار